السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ:

ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾... سورة الواقعة

''جم غفیر ہے اگلوں میں سے۔اور بہت بڑی جماعت ہے پچھلوں میں سے۔''

میں سے اگلے اور پچھلے لوگوں سے مراد کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کا خیال یہ ہے کہ اگلے اور پچھلے لوگوں سے مراد اس امت کے لوگ ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ اگلے لوگوں سے مراد سابقہ امتوں کے لوگ ہیں پچھلے لوگوں سے مراد امت محمدیہ کے لوگ ہیں بہر حال سابقہ امتوں کی تعداد کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جا نتا۔حدیث میں ہے:

(ما أَنتُم في سِواكُم مِنَ الأُمَمِ إلّا كالشَّعرَةِ السَّوداءِ في الثَّورِ الأَبيَضِ» (صحيح البخاري الرقاق باب الحشرح:6428 و صحيح مسلم الايمان باب بيان كون هذه الامة نصف اهل الجنة حديث: 221 واللفظ له»

''سابقوں امتوں کے مقابلہ میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سفید رنگ کے بیل کی کھال میں سیاہ بال ہوں''

اس سب کچھ کے باوجود حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ امت تمام اہل جنت کی تعداد کے نصف یا دوثلث کے برابر ہوگی اور یہ خبر کثیر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص75

محدث فتویٰ